از عدالتِ عظمی

ریاست بہار اور دیگران

بنام

ٹاٹا انجینئرنگ و دیگر لوکو کمپنی لمیٹڈ و دیگر اینتھر

تاریخ فیصلہ: 8 ستمبر 1995

[کے راما سوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

آئین بھارت 1950: آرٹیکل 136 اپیل - نمٹانا - کی وضاحت۔

اس اپیل میں کان کنی کا پٹہ پہلے ہی وقت کے بہاؤ سے ختم ہو چکا تھا۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ دیوانی اپیل نمبر 3996، سال 1987 کو مسترد کر دیا گیا ہے کیونکہ اس معاملے میں فیصلہ لینے کے لیے تنازعہ برقرار نہیں ہے۔

اپیل کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: عدالت عالیہ کے فیصلے کو قانون کے مطابق کان کنی کے لیز دینے کے لیے اپیل کنندہ ریاست کی راہ میں حائل نہیں سمجھا جائے گا اور یہ ایک مثال نہیں بنے گا۔ [D -445]

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 8374، سال 1995۔

پٹنہ عدالت عالیہ کے C.W.J.C کے فیصلے اور حکم سے۔ نمبر 968، سال 1984 1 (R)۔

اپیل گزاروں کی طرف سے بی ایم نائک اور مسٹر ایم پی جھا۔

جواب دہندگان کے لیے آر ایف نریمن، جے بی دادا چنجی اور ایس سکومارن۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

دونوں طرف کی صلاح سنی۔ چونکہ کان کنی کا پٹہ پہلے ہی وقت کے ساتھ ختم ہو چکا تھا، اس لیے ہم ذیل میں بیان کرتے ہوئے اپیل کو نمٹاتے ہیں:

ایک میسرز ڈگلس ڈیاس نے اپیل کے ذریعے اس عدالت سے رجوع کیا تھا، یعنی سی اے نمبر 87/3996۔ چونکہ اسے 25 جنوری 1993 کے اس عدالت کے حکم سے واپس لے لیا گیا ہے، اس لیے تنازعہ اس معاملے میں فیصلے کے لیے بر قرار نہیں رہتا، سوائے اس کے کہ متنازعہ فیصلے کو ریاست کی راہ میں حائل سمجھا جا سکتا ہے تاکہ مستقبل میں اسی طرح کے معاملے پر مختلف طریقے سے غور کیا جا سکے۔ درحقیقت تاخیر کی معافی کی درخواست میں، یہ اپیل دائر کرنے میں، پیراگراف 2 میں کہا گیا تھا، اس طرح:

" ابتدائی طور پر یہ فیصلہ لیا گیا تھا کہ درخواست گزار کو صرف عدالت عظمیٰ میں مدعا علیہ نمبر 2، میسرز ڈگلس ڈیاس کی طرف سے دائر خصوصی اجازت کی درخواست نمبر 6337، سال 1986 پر جوابی بیان حلفی دائر کرنا چاہیے، لیکن محکمہ کی طرف سے کیے گئے فیصلے کی مناسب تعریف اور پٹہ کیے بغیر انہیں معلوم ہوا کہ اس

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کے بعد کسی بھی فریق کو کان کنی کا لیز دیتے ہوئے درخواست گزاروں کے حقوق متاثر ہو سکتے ہیں۔ بالآخر، نومبر 1986 کے مہینے میں عدالت عظمیٰ میں خصوصی اجازت کی درخواست دائر کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور اب درخواست گزار یہاں عدالت عظمیٰ میں خصوصی چھٹی کے لیے درخواست دائر کر رہے ہیں۔"

یہ واضح کیا جاتا ہے کہ عدالت عالیہ کے فیصلے کو قانون کے مطابق کان کنی کے لیز دینے کے لیے اپیل کنندہ کی راہ میں رکاوٹ نہیں سمجھا جائے گا اور یہ ایک مثال نہیں بنے گا۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document